# مطبوعات

**فقہائے ہند (جلد چہارم، حصہ اول)**
مؤلفہ: جناب محمد اسحٰق بھٹی
ناشر: ادارہ ثقافتِ اسلامیہ۔ لاہور
ضخامت: ۲۲×۱۸ سائز کے ۴۰۰ صفحات
قیمت: مجلد ۔/۱۹ روپے

یہ ایک قابلِ قدر کتاب ہے جو اپنے سلسلہ کی جلد چہارم کا حصہ اول ہے۔ اس میں گیارھویں صدی ہجری کے ۱۳۸ فقہا کے اجمالی حالات درج ہیں۔ دو شخصیتوں کے متعلق تفصیل سے لکھا گیا ہے: ایک حضرت مجدد الف ثانیؒ، دوسرے شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ۔ اپنے کارناموں کے لحاظ سے یہ دونوں ضیا پاش شخصیتیں ہیں ہی ایسی کہ اجمال سے بھی تذکرہ کیجیے تو کئی کئی صفحات درکار ہیں۔ ان ہستیوں کے نام کا بڑا گہرا اثر بعد کی تاریخ اور مسلمانانِ برصغیر کے عقائد و افکار اور دینی جذبات پر پڑا ہے۔

"علمائے ہند کا شاندار ماضی" کے بعد "نزہۃ الخواطر" اور دوسری طرف شیخ اکرام صاحب کے سلسلۂ "کوثریات" کے ذریعے برصغیر کے علماء، فقہاء، محدثین اور صوفیاء کے حالات کو سامنے لانے کا جو مفید کام شروع ہوا ہے اور آگے جاری ہے، وہ اسلامی نظام کی تحریک کی پیدا کردہ فضا کا تقاضا بھی ہے اور مسلمانوں کے جذبۂ احیائے اسلام کے لیے مفید بھی۔ برصغیر کا ماضی ہمارے اسلاف کی دینی خدمات کی لمعانیوں سے جس طرح منور رہا ہے، اسی کا نتیجہ ہے کہ آج ہم بدترین حالات میں گھر کر بھی رجوع الی الاسلام کی تڑپ رکھتے ہیں۔

ایسی کتابوں کا مرتب ہونا، شائع ہونا، پھیلنا اور پڑھا جانا خواص و عوام کے اپنے کردار کے لیے بھی اور ملت کے مجموعی مقاصد کے لیے بھی مفید ہے۔

فقہائے ہند کا مقدمہ بھی خصوصی اہمیت رکھتا ہے اور پوری کتاب بڑی تحقیق و کاوش کی مرہون ہے۔

---